Website
DifaAhleSunnat.com

مرد و عورتوں کی نماز میں فرق

حضرت مولانا مرغوب احمد لاجپوری

مرداورعورتوں کی زمیں فرق

اس رسالہ میں مرداورعورتوں کی زمیں فرق پ احادیـ ث اورحضرات صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے چندآ ث رمع مکمل حوالوں کے جمع کئے گئے ہیں، جن سے معلوم ہوگا کہ یہ فرق آپ ﷺ اورحضرات صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی احادیـ ث اورآ ث ر سے ث بـ ت ہے۔مقدمہ میں ساٹھ مختلف فرق کی مثالیں ذکر کی گئی ہیں۔فرق نہ کرنے والوں کے دلائل کا جواب بھی دیـ یـ ہے۔اپنے موضوع پ نہایـ ت مفیداورقابل مطالعہ رسالہ ہے۔

مرغوب احمد لاجپوری

ـ شر: جامعۃ القراءات، کفلیتہ

مقدمہ

اللہ تعالی نے مردوعورت کی تخلیق میں فرق رکھا، عورت کی سا   اور ہے مرد کی اور، عورت کا جسم مرد کے جسم سے علیحدہ ہے، اسی طرح مردوعورت کی صلا یـ میں بھی فرق رکھا، اسی طرح قوت اور طاقت میں بھی فرق رکھا ہے، اسی لئے قرآن نے ببا   دہل اعلان فرمادیـ کہ: ﴿

﴾۔(سورۂ   ء، آیـ نمبر:۳۴)

تـ جمہ:...... مردعورتوں کے نگران ہیں، کیو   اللہ نے ان میں سے ایـ کو دوسرے پـ فضیلت دی ہے، اور کیو   مردوں نے اپنے مال   چ کئے ہیں۔(آسان تـ جمہ)

مرداورعورتوں کے احکام میں فرق کی ساٹھ(۶۰) مثالیں

عبادات کو لیجئے تو روزہ میں مردوعورت کا فرق تسلیم شدہ حقیقت ہے۔

(۱)......عورت حا یـ حیض و   س میں روزہ نہیں رکھے گی۔

(۲)......ولادت کی تکلیف اور حمل کے زمانہ میں اسے بعض شرائط کے ساتھ روزہ نہ ر   کی اجازت ہے۔

(۳)......معصوم بچہ کو دودھ پلانے کے لئے روزہ نہ ر   کی اجازت ہے۔

(۴)......عورت کو   روزہ کے لئے شوہر کی اجازت لینی چاہئے۔

حج کے بکثرت اعمال میں عورت ومرد کا فرق مسلم ہے، مثلاً:

(۵)......عورت کے لئے سفر حج میں محرم کا ہو   شرط ہے۔

(۶)......عورت کو   حج کے لئے شوہر کی اجازت لینی چاہئے۔

(۷)......عورت عدت میں حج وعمرہ کا سفرنہیں کرسکتی۔

(۸)......عورت کا احرام علیحدہ ہے، مرد کا علیحدہ۔

(۹)......عورت کے لئے احرام سے پہلے مہندی لگا ت ہے۔(مغنی ص١٦٠ ج ۵)

(۱۰)......عورت حا ت احرام میں سر کھلا نہیں رکھی گی، مرد کھلا رکھے گا۔

(۱۱)......عورت کے لئے احرام میں قدم کی ابھری ہوئی ہڈی کھلی رکھنا ضروری نہیں۔

(۱۲)......عورت طواف میں رمل نہیں کرے گی، مرد کرے گا۔

(۱۳)......عورت اضطباع نہیں کرے گی، مرد کرے گا۔

(۱۴)......عورت تلبیہ زور سے نہیں کہے گی، مرد زور سے کہے گا۔

(۱۵)......عورت سعی میں میلین اخضرین کے درمیان نہیں دوڑے گی، مرد دوڑے گا۔

(۱۶)......عورت حا ت حیض و س میں طواف نہیں کرسکتی۔

(۱۷)......عورت کے لئے حیض کی وجہ سے طواف ز رت میں ت خیر کی اجازت ہے۔

(۱۸)......عورت پ کی کی حا ت میں طواف وداع چھوڑ سکتی ہے۔

(۱۹)......عورت کے لئے حج میں حلق جا ئ نہیں، مرد کے لئے حلق افضل ہے۔

اسی طرح دوسرے کئی مسائل میں مردوعورتوں کا فرق شریعت نے رکھا ہے:

(۲۰)......عورت کا جہاد حج ہے۔

(۲۱)......عورت بغیر محرم کے سفر نہیں کرسکتی۔

(۲۲)......اقامت اور سفر کی میں عورت مرد کے ت بع ہے۔

(۲۳)......کسی عورت کو ت نہیں ہوئی، مرد ن ء ہوئے۔

(۲۴)......عورت امام اور خلیفہ نہیں بن سکتی، مرد بن سکتا ہے۔

[Website: DifaAhleSunnat.com]

(۲۵)......عورت قاضی بن سکتی ہے، حدود اور قصاص کے مقدمات میں فیصلہ نہیں دے سکتی۔(اسلامی عدالت ص ۱۸۷)

(۲۶)......عورت کو مال غنیمت میں حصہ نہیں ملے گا، مرد کو ملے گا۔

(۲۷)......عورت کے لئے مہندی پسندیدہ ہے، مرد کو ممنوع ہے۔

(۲۸)......عورت کو سونا پہننا جائز ہے، مرد کے لئے حرام ہے۔

(۲۹)......عورت کے لئے حجاب کا حکم ہے۔

(۳۰)......عورت ریشم پہن سکتی ہے، مرد کے لئے حرام ہے۔

(۳۱)......مرد کے لئے چار شادیوں کی اجازت ہے عورت کے لئے نہیں۔

(۳۲)......عورت طلاق نہیں دے سکتی، یہ مرد کا اختیار ہے۔

(۳۳)......عورت کا حصہ میراث میں مرد کی بنسبت آدھا ہے۔

(۳۴)......عورت کے لئے شوہر کی وفات پر عدت ہے، مرد کے لئے نہیں۔

(۳۵)......عورت کے لئے طلاق کے بعد عدت ہے، مرد کے لئے نہیں۔

اسی طرح نماز میں مرد و عورت کا فرق نہ ماننا عقل سے بالاتر ہے۔ نماز میں شریعت نے مرد و عورت میں فرق رکھا ہے:

(۳۶)......عورت کے لئے بجائے مسجد کے گھر میں نماز پسندیدہ ہے۔

(۳۷)......عورت کے لئے جماعت کے بجائے اکیلے نماز بہتر ہے۔

(۳۸)......عورت جماعت کرے تو مرد کی طرح صف میں آگے نہیں کھڑی ہوگی۔

(۳۹)......(اتفاقاً اگر عورت مسجد میں آجائے یا مرد کے ساتھ جماعت میں شامل ہوجائے تو) نماز میں صفوں کے آخر میں کھڑی رہے گی۔

[Website: DifaAhleSunnat.com]

(۴۰)......عورت کے لئے تنہا صف میں کھڑا ہو• در ت ہے،مرد کے لئے مما ہے۔

حدیہ شریف میں ہے: ۔(فتح الباری ص۲۱۲ ج ۲)

امام بخاری رحمہ اللہ نے . ب قائم کیا ہے: ۔

(۴۱)......عورت کے لئے اذان واقامت نہیں۔

(۴۲)......عورت مرد کی امام نہیں بن سکتی۔

(۴۳)......عورت جمعہ وعید کا خطبہ نہیں دے سکتی،مرد دے گا۔

(۴۴)......عورت کے ستر کی حد مرد سے مختلف ہے۔

(۴۵)......عورت ٹخنہ کھول کر ز نہیں پڑھے گی،مرد کے لئے ٹخنہ چھپا• حرام ہے۔

(۴۶)......مرد کی ز کھلے سر جا• ہے۔عورت کی جا• نہیں۔

(۴۷)......مرد کہنیاں کھول کر ز پڑھے تو وہ ہے،عورت کے لئے• جا• ہے۔

(۴۸)......عورت کانوں ت ہاتھ نہیں اٹھائے گی۔

(۴۹)......عورت •ف کے نیچے ہاتھ نہیں . • ھے گی۔

(۵۰)......عورت قیام میں مرد کی طرح ہاتھ نہیں . • ھے گی۔

(۵۱)......مرد او آواز سے آمین کہہ دے تو• جا• نہیں،عورت کے لئے• جا• ہے۔

(۵۲)......عورت تکبیر تشریق زور سے نہیں کہے گی،مرد زور سے کہے گا۔

(۵۳)......عورت رکوع میں مرد کی طرح نہیں جھکے گی۔

(۵۴)......عورت رکوع میں مرد کی طرح ہاتھوں سے ٹ• ں کو نہیں پکڑے گی۔

(۵۵)......عورت سجدہ میں مرد کی طرح سرین کو او پ نہیں رکھے گی۔

(۵۶)......عورت قعدہ میں مرد کی طرح نہیں بیٹھے گی۔

(۵۷)......عورت پ جمعہ اور عیدین وا ب نہیں ہے۔

(۵۸)......عورت پ ز جنازہ نہیں ہے۔

(۵۹)......عورت کا کفن پ نچ کپڑوں میں ہوگا اور مرد کا تین کپڑوں میں۔

(۶۰)......عورت مردہ کو دفنانے قبرستان نہیں جائے گی۔

نوٹ:...... یہ ۶۰ ر مثالیں بلا کسی خاص تحقیق کے وقت پ جو ی د آ گئیں لکھ دی گئی ہیں، اَ کوئی محقق تتبع سے مزی تلاش کرے تو اور مزی فرق کی مثالیں جمع کی جا سکتی ہیں۔

کیا کوئی صا ب عقل کہہ سکتا ہے کہ مرد اور عورت کی   زمیں فرق نہیں، اس طرح کا خیال ر ن والا حدی ث کا قطعاً عامل نہیں بلکہ کئی احادی ث کا ت رک ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح سمجھ نصیب فرمائے اور فقہاء امت کی قدر دانی اور ان کے نقش قدم پ چلنے کی توفیق فرمائے۔

اس مختصر رسالہ میں احادی ث اور آ ث ر جمع کئے گئے ہیں جن کو پ ڑھ کوئی صا ب بصیرت یہ نہیں کہہ سکتا کہ مرد اور عورت کی   زمیں کوئی فرق نہیں۔

اللہ تعالیٰ اس مختصر کاوش کو شرف قبولیت   فرما کر ذخیرۂ آ ن ت اور ذریعۂ   ت بنائے، آمین۔

مرغوب احمد لاجپوری

تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ اٹھانے میں فرق

مرد کانوں ۔ اٹھائے اور عورت ی ۔

(۱)......

ـ

(معجم طبرانی کبیر ص ۱۸ ج ۲۲، :۱۴۴۹۷۔ مجمع الزوائد ص ۲۷۲ ج ۲،

:۲۵۹۴۔ جامع الاحادیث ص ۴۳۹ ج ۲۳، :۲۶۳۷۷)

ترجمہ:......حضرت وائل بن حجر رضی اللہ فرماتے ہیں کہ: مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے وائل بن حجر!۔ تم زپڑھو تو اپنے دونوں ہاتھوں کو کانوں ۔ اٹھاؤ اور عورت اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے ی ۔ اٹھائے۔

آپ ﷺ نے فرمایا کہ: عورت اپنا ہاتھ سر کے قری ۔ لے جائے

(۲)......

ـ

(مصنف عبد الرزاق ص ۱۳۸ ج ۳، :۵۰۷۰)

ترجمہ:......حضرت جا۔ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: آپ ﷺ نے سختی سے فرمایا کہ: عورت اپنا ہاتھ کچھ بھی سر کے قری ۔ لے جائے۔

حضرت ام الدرداء رضی اللہ عنہا زمیں کندھوں ۔ ہاتھ اٹھاتی تھیں

(۳)......

۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۴۲۱ ج۲،

(۲۴۸۵:

ترجمہ:......حضرت عبدربہ بن زیتون رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں کہ: میں نے حضرت ام الدرداء رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ وہ ز کے شروع میں اپنے کندھوں تک ہتھیلیوں کو (یعنی ہاتھوں کو) اٹھاتی تھیں۔

(۴)......

۔(. ۰ءرفع الیدین (امام بخاری) ص۱۳)

ترجمہ:......حضرت عبدربہ بن سلیمان بن عمیر رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں کہ: میں نے حضرت ام الدرداء رضی اللہ عنہا کو دیکھا کہ وہ ز میں اپنے کندھوں تک ہاتھ اٹھاتی تھیں۔

عورت تکبیر کہتے وقت مرد کی طرح ہاتھ نہ اٹھائے

(۵)......

۔

(مصنف عبدالرزاق ص۱۳۷ ج۳،

:۵۰۶۶۔مصنف ابن ابی شیبہ ص۴۲۱ ج۲،

، (۲۴۸۹:

ترجمہ:......حضرت . تج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: میں نے حضرت ءرحمہ اللہ سے کہا: کیا عورت تکبیر تحریمہ کہتے وقت مرد کی طرح اشارہ (رفع یدین) کرے گی؟ آپ نے فرمایا:

[Website: DifaAhleSunnat.com]

عورت تکبیر کہتے وقت مرد کی طرح ہاتھ نہ اٹھائے ،آپ نے اشارہ کیا، اور اپنے دونوں ہاتھوں کو بہت ہی پست رکھا اوران کو ی اورفرمایا: عورت کی (زمیں) ای خاص ہیئت ہے جو مردوں کی زمیں نہیں ہے۔

(٦)......

۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص ۴۲۱ ج ۲،

:۲۴۸٦)

ترجمہ:......حضرت ءرحمہ اللہ سے عورت کے رے میں پوچھا ی کہ: زمیں تکبیر کے وقت کس طرح ہاتھ اٹھائے؟ تو فرمای کہ: اپنے سینہ ۔

(۷)......

۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص ۴۲۱ ج ۲،

:۲۴۸۸)

ترجمہ:......حضرت حماد رحمہ اللہ سے مروی ہے: وہ عورت کے رے میں فرماتے ہیں کہ: عورت زشروع کرے تو اپنے ہاتھ سینہ اٹھائے۔

(۸)......

۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص ۴۲۱ ج ۲،

:۲۴۸۷)

ترجمہ:......حضرت زہری رحمہ اللہ سے مروی ہے وہ عورت کے رے میں فرماتے ہیں کہ: (عورت زشروع کرے تو) اپنے ہاتھوں کو کندھوں اٹھائے۔

[Website: DifaAhleSunnat.com]

سجدہ اور نماز میں فرق

عورت سے آپ ﷺ کا حکم کہ: جب سجدہ کرو تو اپنے جسم کو سمیٹ لیا کرو

(۹)......

۔(مراسیل ابی داؤد ص ۸،

سنن کبری بیہقی ص ۲۲۳ ج ۲،

ترجمہ:......حضرت یزید بن ابی حبیب رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: رسول اللہ ﷺ کا دو عورتوں پر سے گذر ہوا جو نماز پڑھ رہی تھیں، آپ ﷺ نے (ان سے) فرمایا کہ: جب تم دونوں سجدہ کرو تو اپنے جسم کا بعض حصہ زمین سے ملا لیا کرو، اس لئے کہ عورت اس (سجدہ کے حکم) میں مرد کی طرح نہیں ہے۔

عورت نماز میں ران، ران پر رکھے، اور سجدہ میں پیٹ ران سے ملا لے

(۱۰)......

(سنن کبری بیہقی ص ۲۲۳ ج ۲،

:۲۰۲۰۳)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی مرفوع روایت میں ہے کہ: رسول اللہ

صلی اللہ نے ارشادفرمای:۔ ۔ عورت زمیں بیٹھےتواپنی ای ران دوسری ران پ رکھے،اور ۔ ۔ سجدہ کرےتو پیٹ کورانوں سے لیا کرے، اس طرح کہ زیدہ سے زیدہ پ دہ ہوجائے، اس لئے کہ اللہ تعالی اس کو دیکھتے ہیں، اور فرماتے ہیں کہ: اے میرے فرشتو! تم گواہ رہو کہ میں نے اس (عورت) کو بخش دی۔

عورت سجدہ کرےتو سرین کے بل بیٹھےاور پیٹ سے رانوں کو ئے

(١١)......

۔

جمہ:......حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمای کہ:۔ ۔ عورت سجدہ کرےتو اس کو چاہئے کہ سرین کے بل بیٹھےاور اپنے پیٹ سے رانوں کو ئے رکھے۔

(مصنف عبدالرزاق ص ١٣٨ ج ٣،

:٥٠٧٢۔ سنن بیہقی ص ٢٢٢ ج ٢،

(

(١٢)......

۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص ٥٠٦ ج ٢، :٢٧٩٩)

جمہ:......حضرت خالد بن لجلاج رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: عورتوں کو حکم دی جا تھا کہ وہ ۔ ۔ زمیں بیٹھیں تو چارزانو بیٹھیں، اور مردوں کی طرح اپنی سرین پ نہ بیٹھیں، عورت کو اس سے اس ا یشہ کی وجہ سے بچای جا ہے کہ اس کا کوئی حصہ ظاہر ہو جائے۔

[Website: DifaAhleSunnat.com]

نوٹ:......حضرت خالد بن لجلاج رحمہ اللہ ایہ معروف تبعی ہیں، اور بعض نے تو ان کو صحابہ میں شمار کیا ہے۔ (ئس الفقہ ص ۱۷۲ ج۱)

عورت سجدہ خوب سمٹ کر کرے

(۱۳)......

ـ

(سنن بیہقی ص ۲۲۲ ج ۲،

ـ

مصنف ابن ابی شیبہ ص ۵۰۴ ج ۲، :۲۷۹۳)

ترجمہ:......حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ: . عورت سجدہ کرے تو خوب سمٹ کر کرے اور اپنی دونوں رانوں کو ئے رکھے۔

عورتیں خوب سمٹ کر (یعنی رانوں کو پیٹ سے کر) سجدہ کریں

(۱۴)......

ـ

(سنن بیہقی ص ۲۲۲ ج ۲،)

ترجمہ:......حضرت ابوسعید ری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ نے ارشاد فرمایا: مردوں کے لئے بہترین صف پہلی ہے اور عورتوں کے لئے بہترین صف آ ی ہے، اور مردوں کو حکم فرماتے تھے کہ: سجدے میں (اپنی رانوں کو پیٹ سے) . ارکھیں، اور عورتوں کو حکم فرماتے تھے کہ: خوب سمٹ کر (یعنی رانوں کو پیٹ سے کر) سجدہ کریں۔ اور

مردوں کو حکم فرماتے تھے کہ: تشہد میں بیں پوٴں بچھا کراس پ بیٹھیں اور دا پوٴں کو کھڑا رکھیں، اور عورتوں کو حکم فرماتے تھے کہ: چہارزانو بیٹھیں۔

عورتوں کو حکم دیَ یکہ زمیں سرین کے بل بیٹھیں

(۱۵)......

ـ

(مسند امام حصکفی ص ۴۹۔ مسند امام اعظم مترجم ص ۱۹۶،)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیاَ یکہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں عورتیں کس طرح زپڑھتی تھیں؟ آپ نے فرمایا کہ: وہ چارزانو بیٹھتی تھیں، پھر ان کو حکم دیَ یکہ سرین کے بل بیٹھیں۔

حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا زمیں چہارزانو بیٹھتی تھیں

(۱۶)......

ـ

ترجمہ:......حضرت ٠فع رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا (زوجہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما) زپڑھتی تو چہارزانو ہوکر بیٹھتی تھیں۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص ۵۰۶ ج ۲، :۲۸۰۰)

عورت سجدہ میں پیٹ رانوں سے چپکالے، اور سرین کو او پ نہ اٹھائے

(۱۷)......

ـ

(مصنف ابن ابی شیبہ ص ۵۰۵ ج ۲، :۲۷۹۸)

ترجمہ:......حضرت ا ا ہیم نخعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: عورت ب سجدہ کرے تو اپنا پیٹ

اپنی رانوں سے چپکا لے، اور اپنی سرین کو او پ نہ اٹھائے، اور ا ءکو اس طرح دور نہ رکھے جیسے مرد دور ر ت ہے۔

مرد کا عورت کی طرح سجدہ میں پیٹ کو رانوں پ رکھنا وہ ہے

(۱۸)......

(۲۷۹۶: ۔(مصنف ابن ابی شیبہ،

ت جمہ:......حضرت مجاہد رحمہ اللہ اس بت کو وہ جا تھے کہ: مرد ب سجدہ کرے تو اپنے پیٹ کو رانوں پ رکھے جیسا کہ عورت ر ت ہے۔

لباس میں فرق

عورت کی ز بغیر اوڑھنی کے اللہ تعالی قبول نہیں فرماتے

(۱۹)......

۔(ابوداؤد، :۶۳۹۔

ت مذی، :۳۷۷۔ابن ماجہ،

(۶۵۵:

ت جمہ:......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے: رسول اللہ صلی اللہ نے ارشاد فرما: اللہ تعالی بلغہ عورت کی ز بغیر اوڑھنی کے قبول نہیں فرماتے۔

(۲۰)......

(۲۰۲۰۴:)۔

ت جمہ:......اللہ پ ک عورت کی ز کو قبول نہیں فرماتے ب ت کہ وہ اپنی ز یب وز

کو نہ چھپالے، اور نہ اس لڑکی کی جو بلغ ہوچکی ہو زقبول فرماتے ہیں ۔ ت کہ وہ اوڑھنی اوڑھ کر زنہ پڑھے۔

(۲۱)......

ت جمہ:....... بلڑکی حائضہ (بلغہ) ہوجائے تو اس کی زقبول نہیں ہوتی ۔ ت کہ اوڑھنی نہ اوڑھ لے۔(:۲۰۲۰۵)

بلغہ لڑکی کی زبغیر دوپٹے کے جائ نہیں

(۲۲)...... ۔(:۲۰۲۰۶)

ت جمہ:...... بلغہ لڑکی کی زبغیر دوپٹے کے جائ نہیں۔

عورت کی زدوپٹہ اور ایسے کرتہ میں جو پ ؤں ت چھپالے جائ ہے

(۲۳)......

۔(ابوداؤد ص ۱۰۱ ج ۱، :۶۳۸)

ت جمہ:...... حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ: انہوں نے حضرت نبی کریم ﷺ سے پوچھا کہ کیا عورت صرف ای کرتہ اور ای دوپٹہ میں بغیر ازار کے زپڑھ سکتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمای: ب کرتہ پورا ہو اور اس کو پ ؤں ت چھپالے۔

ہم زپڑھتی تھیں دوپٹہ اور لمبے کرتہ میں جو پ ؤں کو ڈھک ی ت تھا

(۲۴)......

[Website: DifaAhleSunnat.com]

ت جمہ:......حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ عورت کتنے کپڑوں میں زپڑھ سکتی ہے؟ فرمایا: ہم زپڑھتی تھیں ای دوپٹہ اورای لمبے کرتہ میں جو پؤں کے اوپ والے حصہ کوڈھا پ یتا تھا۔ (ابوداؤد ص ۱۰۱ ج ۱، :۶۳۷)

ای عورت کا سوال کہ: میرادامن لمباہو ہے

(۲۵)......

ـ

(مؤطاامام محمد (مترجم) ص ۱۴۶ ج ۱،

(۲۹۷:

ت جمہ:......حضرت ا اہیم بن عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہ کی ام ولد سے مروی ہے کہ: حضرت ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ: میرا دامن لمبا ہو ہے اور میں بسا اوقات پ ک جگہ پ بھی چلتی ہوں، اس پ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ: اس پ کی کو اس کے بعد کی پ ک جگہ پ ک کر دیتی ہے۔

تشریح:......معلوم ہوا کہ عورت کا کرتہ ٹخنوں سے نیچے ہو ہے، اور یہ فعل مردوں کے لئے یہ حرام ہے۔

لقمہ دینے میں فرق

مردوں کے لئے تسبیح ہے، اور عورتوں کے لئے لی بجا

(۲۶)......

ـ

(بخاری، :۱۲۰۳/۱۲۰۴_مسلم،

:۴۲۲_ ت مذی،

:۳۶۹_ابوداؤد، :

۹۳۹_ ئی، :۱۲۱۰/۱۲۱۱_ابن ماجہ

:۱۰۳۴)

ت جمہ:......حضرت ابو ہر یہ اور حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: مردوں کے لئے تسبیح ہے، اور عورتوں کے لئے ت لی (ا یہ ہاتھ دوسرے ہاتھ کی ہتھیلی پ ہلکی آواز سے مار) ہے۔

آ ثـ رصحابہ رضی اللہ عنہم

عورت سمٹ کر ز پڑھے

(۲۷)......

ـ

(مصنف ابن ابی شیبہ ص ۵۰۵ ج ۲، :۲۷۹۴)

ت جمہ:......حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا ی کہ عورت کی ز کیسی ہوتی ہے؟ تو ان کے جواب میں آپ نے فرمایا کہ: وہ سمٹ کر ز پڑھے۔

(۲۸)......

ـ

(ابوداؤد، :۱۲۲۸)

[Website: DifaAhleSunnat.com]

ترجمہ:......حضرت عطاء بن ابی رباح رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ: کیا عورتوں کو جانور پر نماز پڑھنے کی اجازت دی گئی ہے یا نہیں؟ تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ: نہیں نہ سختی میں اور نہ ہی آسانی میں۔

تشریح:......عورتوں کے لئے جائز ہے کہ وہ سواری کی حالت میں فرض نماز پڑھ لیں؟ عورتوں کی تخصیص سوال میں شاید اس لئے ہو کہ وہ صنف نازک ہیں، ممکن ہے کہ ان کے لئے اس کی گنجائش ہو۔ (الدرالمنضود ص۴۹۳ ج ۲)

حدیث میں بطور خاص سوال عورتوں کے لئے کرنا یہ دلیل ہے کہ مرد اور عورت کی نماز میں لوگ فرق سمجھتے تھے، ورنہ سوال کی کیا ضرورت تھی؟ جو حکم مرد کے لئے ہے وہی عورت کے لئے ہے۔

مرد اور عورت کے صف بنانے میں فرق

عورتوں کی صفوں میں بہتر آخری صف اور بدتر پہلی صف ہے

(۲۹)......

(مسلم، :۴۴۰۔ابوداؤد،

:۶۷۶۔ترمذی،

:۲۲۴۔نسائی، :۸۲۱۔ابن

ماجہ، :۱۰۰۰)

ترجمہ:......حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

[Website: DifaAhleSunnat.com]

مردوں کی صفوں میں بہتر پہلی صف ہے، اور . ت آ ۔ ی ، اورعورتوں کی صفوں میں بہتر آ ۔ ی صف اور . ت پہلی صف ہے۔

(۳۰)......

(۲۰۶۴۶:)۔

ت جمہ:......حضرت جا. رضی اللہ عنہ سے روا یہ ت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرما ی: مردوں کی بہترین صفیں اگلی ہیں، اور . ی صفیں پچھلی صفیں ہیں۔اورعورتوں کے لئے بہتر صفیں پچھلی ہیں، اور . ی صفیں اگلی ہیں۔اے عورتوں کی جما ت !. . مرد سجدہ کریں تو تم اپنی آنکھیں نیچی کرلیا کرو(یعنی جھکا لیا کرو) اور مردوں کی تنگ ازاروں سے ان کی شرمگاہیں نہ دیکھا کرو۔

جما ت کی ز کے متعلق مرداورعورت میں فرق

عورت کی اکیلی ز جما ت کی ز سے پچیس درجہ زیدہ ا. ر ت ہے

(۳۱)......

(۴۵۱۸۷: ۔فیض القدیر شرح جامع الصغیر ص۲۹۳ ج۴،)۔

(۵۰۹۲:

ت جمہ:......عورت کی اکیلی ز جما ت کی ز سے پچیس درجہ زیدہ ا. ر ت ہے۔

عورتوں کی جما ت میں کوئی خیرنہیں الا یہ کہ مسجد میں ہو

(۳۲)......

)۔

ص۲۴۲ج۴، (۱۲۱۹:

ترجمہ:......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ: آپ ﷺ نے فرمایا: عورتوں کی جما ت میں کوئی خیر نہیں الا یہ کہ مسجد میں ہو۔

تشریح:......آپ ﷺ عورتوں کی جما ت میں ہر طرح کی خیر کی فرمارہے ہیں الا یہ کہ مسجد میں ہو تو وہاں پ خیر کی نہیں فرمائی، اس لئے کہ عورت مرد کی اقتدا میں ہوگی۔

امامت کے متعلق مردوعورت کا فرق

خبردار کوئی عورت مرد کی امامت نہ کرے

(۳۳)......

ـ

ترجمہ:......حضرت جا. رضی اللہ عنہ سے روای ت ہے کہ: میں نے آپ ﷺ کو : پ فرماتے ہوئے سنا کہ: پھر طویل حدی ث فرمائی، خبردار کوئی عورت مرد کی امامت نہ کرے۔(ص۹۰ج۳،)

مرد . عورتوں کی اطا ت کریں گے تو ہلاک ہوجا گے

(۳۴)......

)۔ ص۲۵۱ج۴،

(۱۲۳۴:

ترجمہ:......آپ ﷺ کا ارشاد ہے کہ: مرد . عورتوں کی اطا ت کریں گے تو ہلاک

[Website: DifaAhleSunnat.com]

ہوجا　گے۔

تشریح:......ظاہر ہے۔ عورت مرد کی امامت کرے گی تو مرد کو اس کی اطا　ت کرنی پڑے گی، اور اس پ آپ ﷺ ہلا　ت کا اظہار فرمارہے ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے کہ: عورت امامت نہ کرے

(۳۵)......　ہے

(مصنف ابن ابی شیبہ ص ۵۷۰ ج ۳،　:۴۹۹۵)

ترجمہ:......حضرت علی رضی اللہ عنہ کا فرمان ہے کہ: عورت امامت نہ کرے۔

عورتوں کو پیچھے رکھو جہاں پ اللہ تعالی نے ان کو پیچھے رکھا ہے

(۳۶)......　ے

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: ان عورتوں کو پیچھے رکھو جہاں پ اللہ تعالی نے ان کو پیچھے رکھا ہے۔

(مصنف عبدالرزاق ص ۱۴۹ ج ۳،　:۵۱۱۵)

امامت میں قیام کی جگہ کا فرق

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا امامت میں درمیان صف کھڑی ہوتیں

(۳۷)......

۔(مصنف ابن ابی شیبہ ص ۵۶۹ ج ۳،　:۴۹۹۱)

ترجمہ:......حضرت　ء رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا عورتوں کو ز پڑھاتی تھیں، اور درمیان صف میں کھڑی ہوتیں۔

[Website: DifaAhleSunnat.com]

عورت، عورتوں کی امامت درمیان میں کھڑی ہوکر کرے

(۳۸)......

۔(مصنف عبدالرزاق ص۱۴۰ ج۳، :۵۰۸۳)

ترجمہ:......حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ: عورت، عورتوں کی امامت اس طرح کرے کہ وہ درمیان میں کھڑی ہو۔

(۳۹)......

۔(مصنف عبدالرزاق ص۱۴۱ ج۳ :۵۰۸۷)

ترجمہ:......حضرت عائشہ صد رضی اللہ عنہا نے عورتوں کی زمیں امامت کی، اور صف میں عورتوں کے ساتھ کھڑی ہو ۔

(۴۰)......

۔(کتاب الام ص۱۶۴ ج۱،)

ترجمہ:......حضرت ء رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ: ام المؤمنین حضرت عائشہ صد رضی اللہ عنہا نے عورتوں کو عصر کی ز پڑھائی اور وہ درمیان صف میں کھڑی ہو ۔

(۴۱)......

۔

(مصنف عبدالرزاق ص۱۴۱ ج۳ :۵۰۸۶)

ترجمہ:......ریطہ حنفیہ رحمہا اللہ سے روایت ہے کہ: ام المؤمنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ہمیں ز پڑھائی اور فرض زمیں ہمارے درمیان کھڑی ہو ۔

(۴۲)...... ۃ

[Website: DifaAhleSunnat.com]

۔

(مصنف عبدالرزاق ص۱۴۰ ج۳ :۵۰۸۲)

ترجمہ:......حجیرہ ...... حصین رحمہا اللہ نے کہا: ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عصر کی زمیں ہمیں امامت کرائی اور ہمارے درمیان میں کھڑی ہو ۔

(۴۳)......

)۔ ص۶۰۳ ج۱)

ترجمہ:......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ: وہ رمضان میں عورتوں کی امامت کیا کرتی تھیں اور درمیان صف میں کھڑی ہوتی تھیں۔

) ص۱۶۳، :۲۱۷)

اذان اور اقامت میں فرق

عورتوں پ اذان اور اقامت نہیں ہے

(۴۴)......

۔

(مصنف عبدالرزاق ص۱۲۷ ج۳، :۵۰۲۲)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: عورتوں پ اذان اور اقامت نہیں ہے۔

(۴۵)......

۔

(مصنف عبدالرزاق ص۱۲۷ ج۳، :۵۰۲۴)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: عورتوں پ اذان اور اقامت نہیں ہے۔

[Website: DifaAhleSunnat.com]

(۴۶)......

۔(مصنف عبدالرزاق ص ۱۲۷ ج ۳، :۵۰۲۰)

ترجمہ:......حضرت حسن اور حضرت ابن مسیّب رحمہما اللہ فرماتے ہیں کہ: عورتوں پ اذان اور اقامت نہیں ہے۔

(۴۷)...... ۔

(مصنف عبدالرزاق ص ۱۲۷ ج ۳، :۵۰۱۷)

ترجمہ:......حضرت مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: عورتوں پ اقامت نہیں ہے۔

(۴۸)...... ۔

(مصنف عبدالرزاق ص ۱۲۷ ج ۳، :۵۰۱۹)

ترجمہ:......حضرت زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: عورتوں پ اقامت نہیں ہے۔

(۴۹)......

۔(مصنف ابن ابی شیبہ ص ۳۶۶

ج ۲، :۲۳۳۱)

ترجمہ:......حضرت سلیمان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: ہم حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھتے کہ کیا عورتوں پ اذان اور اقامت ہے؟ وہ فرماتے کہ: نہیں، اور اَ وہ کرلیں (یعنی اذان دیں یا اقامت کہہ لیں) تو یہ ذکر ہے۔

ز جمعہ میں مرد وعورت کا فرق

جمعہ کی ز: غلام، عورت، بچے، بیمار پ وا. نہیں

(۵۰)......

[Website: DifaAhleSunnat.com]

۔(ابوداؤد، :۱۰۶۷)

جمہ:......حضرت طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روای ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمای: جما کے ساتھ جمعہ کی ز پڑھنا ہر مسلمان پ وا ہے سوائے چار طرح کے لوگوں کے: غلام، عورت، بچے، بیمار۔

(۵۱)......

۔

(دار قطنی ص۳ ج۲، :۱۵۶۰۔ مشکوۃ،)

جمہ:......حضرت جا رضی اللہ عنہ سے روای ہے کہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمای: جو شخص اللہ تعالی (کی ذات وصفات) پ اور آ ت کے دن پ ایمان ر ہو اس پ جمعہ کی ز فرض ہے، سوائے بیمار، مسافر، عورت، بچہ، پ گل اور غلام کے، لہذا جو شخص کھیل کود اور تجارت وغیرہ میں مشغول ہو کر ز جمعہ سے بے پ وائی اختیار کرت ہے تو اللہ تعالی اس سے بے پ واہ ہے، اور اللہ تعالی لکل بے ز ہے، ات خود قابل تعریف۔ (مشکوۃ ص۱۲۱)

جمعہ کی ز: عورت، غلام، مسافر اور بیمار پ وا نہیں

(۵۲)......

۔

(کتاب الآ ر ص۱۵۲، :۱۹۹)

[Website: DifaAhleSunnat.com]

ترجمہ:......حضرت محمد بن کعب القرظی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: نبی کریم صلی اللہ نے فرمایا: چار افراد پ جمعہ وا. نہیں: عورت' غلام' مسافر اور بیمار۔

امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ نے فرمایا: اَ یہ لوگ پڑھ لیں تو جمعہ ہو جائے گا۔ امام محمد رحمہ اللہ نے فرمایا: ہم اسی کو اختیار کرتے ہیں۔ (المختار شرح کتاب الآ ث رص ۱۵۲)

ز جنازہ میں مرد وعورت کا فرق

(۵۳)......

(کتاب الآ ث رص ۱۸۱، :۲۴۵)

ترجمہ:......حضرت ا. اہیم رحمہ اللہ نے فرمایا: اَ کئی جنازے اکٹھے ہو جا تو . کو ا دوسرے کے آگے ت . سے رکھ دیں گے، امام ان کے درمیان کھڑا ہو جائے گا (جنازے اس کے آگے ہوں گے) اَ جنازے مردوں اور عورتوں دونوں کے ہوں تو مردوں کے جنازے امام کے قر . ہوں گے اور عورتوں کے ان سے آگے قبلہ کی میں جیسے ز میں مرد امام کے قر . ہوتے ہیں اور عورتیں ان کے بعد ہوتی ہیں۔ امام محمد رحمہ اللہ نے فرمایا: اسی کو ہم اختیار کرتے ہیں، یہی امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا قول ہے۔

(المختار شرح کتاب الآ ث رص ۱۸۱)

(۵۴)......

[Website: DifaAhleSunnat.com]

(کتاب الآ ؒ رص۱۸۱، :۲۴۶)

جمہ:......حضرت عامر شعبی رحمہ اللہ نے فرما یا: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ام کلثوم :علی اوران کے بیٹے زید بن عمر رضی اللہ عنہم پر جنازہ پڑھی تو ام کلثوم کو قبلہ کی طرف آگے رکھا اور زید کو امام کے قریب۔امام محمد رحمہ اللہ نے فرما یا: اسی کو ہم اختیار کرتے ہیں، یہی امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کا قول ہے۔(المختار شرح کتاب الآ ؒ رص۱۸۱)

(۵۵)......

(کتاب الآ ؒ رص۱۸۱، :۲۴۷۔المختار شرح

کتاب الآ ؒ رص۱۸۱)

جمہ:......حضرت عیسی بن عبداللہ بن موہب رحمہ اللہ نے فرما یا: میں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کو مردوں اور عورتوں کے جنازوں پر ایک ساتھ نماز پڑھتے دیکھا، انہوں نے مردوں کو اپنے قریب رکھا اور عورتوں کو قبلہ کی میں آگے کر کے رکھا۔

قبرستان دفنانے جانے کے بارے میں مرد وعورت کا فرق

عورت کے قبرستان دفنانے جانے پر سخت وعید

(۵۶)......

[Website: DifaAhleSunnat.com]

(ابوداؤد، (۳۱۲۳:

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک میت کو دفنایا۔ جب ہم اس کام سے فارغ ہوئے تو رسول اللہ ﷺ وہاں سے واپس ہوئے، ہم بھی آپ کے ساتھ لوٹ آئے۔ جب آپ میت کے گھر پہنچے تو آپ ﷺ ٹھہر گئے، دیکھا ایک عورت سامنے سے چلی آرہی ہے، راوی کہتے ہیں کہ: میرا خیال ہے کہ آپ ﷺ نے اس عورت کو پہچان لیا تھا۔ جب وہ عورت چلی گئی تو معلوم ہوا کہ وہ آپ ﷺ کی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا تھیں، آپ ﷺ نے ان سے دریافت فرمایا تھا کہ: اے فاطمہ! تم اپنے گھر سے کس وجہ سے باہر نکلیں؟ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں میت کے گھر والوں کے پاس آئی تھی کہ ان سے تعزیت کروں، یا یہ کہا کہ: میں ان کے مردہ کے لئے دعائے مغفرت کروں، آپ ﷺ نے دوسرا سوال کیا: شاید تم لوگوں کے ساتھ قبرستان تک گئی ہوں گی؟ انہوں نے کہا: معاذ اللہ! میں اس سلسلہ میں آپ کی وعید سن چکی ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم ان کے ساتھ قبرستان جاتیں تو.....آپ ﷺ نے اس کے بارے میں ایک سخت بات کہی۔

[Website: DifaAhleSunnat.com]

تشریح:......امام ابوداؤد رحمہ اللہ نے ادباً اس وعید کو بیان نہیں فرمایا، اس کا تقاضا یہی ہے کہ تشریح میں بھی اس وعید کو مبہم ہی رکھا جائے، ای واقعہ قری ہی زمانہ میں پیش آی کہ ای عورت اپنے والد کے جنازہ کے ساتھ قبرستان گئی اور مردوں کے درمیان قبر پ مٹی بھی ڈالی، اس لئے مجبوراً اس وعید کو ذکر کیا جا ہے، اللہ تعالی کسی کو پ ھ کر عمل کی توفیق مرحمت فرمائے۔

ئی شریف کی روای میں اس وعید کا ذکر ہے: ''

''۔(ئی، :۱۸۸۱)

یعنی اَ تم قبرستان جاتیں تو تم کو نہ دیکھ پ تیں، یہاں کہ تمہارے پ کا دادا (عبدالمطلب) اس کو دیکھ لے۔

اس روای سے معلوم ہوا کہ تعزی جا ہے، اور اس کے لئے عورت کا بھی جا ہے۔ اس حدی ش کے ظاہر الفاظ '' '' سے معلوم ہو ہے کہ اَ کوئی عورت جنازہ کے ساتھ قبرستان جائے تو اس کا یہ عمل خلود فی النار کا مو ہوگا، حالا یہ ت قواعد اہل کے خلاف ہے، بہت سے بہت اس عورت کا یہ کام َ ہ کبیرہ ہوگا، اور کوئی َ ہ سوائے شرک کے ہمیشہ جہنم کا مستحق نہیں ، یہی اہل کا مسلک ہے، لہذا حضور ﷺ نے اپنی صا ادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کے حق میں جو ت ارشاد فرمائی، یعنی '' '' وہ تہدی وتشدی پ محمول ہوگی۔

(۔شرح النسائی ص۲۸۳ ج۳)

''عورتوں کے میت کے ساتھ قبرستان جانے پ آپ ﷺ کی گواری (۵۷)......

-

(فتح الباری، :۱۳۱۴۔

(مجمع الزوائ ص ۹۸ ج ۳، :۴۱۲۴)

ترجمہ:......حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روای ت ہے کہ: ہم لوگ آپ ﷺ کے ساتھ ای جنازہ میں نکلے،تو آپ ﷺ نے کچھ عورتوں کو(بھی پیچھے آتے) دیکھا،(تو ٠ گواری سے ان سے) پوچھا: کیا تم مردوں کو اٹھانے آئی ہو؟ عورتوں نے جواب دی: نہیں،آپ ﷺ نے فرمای: دفن کرنے آئی ہو؟ انہوں نے کہا: نہیں،آپ ﷺ نے فرمای: وزر(اور َ٠ ہ لے کر) چلی جاؤ، بلاثواب کے(یعنی آنے کا بھی ذرا بھی ثواب نہیں)۔

”“ کا حکم مرد اور عورت دونوں کیلئے ہے؟

جوحضرات زمیں مرداورعورت کا فرق نہیں ما ان کی ای دلیل یہ ہے کہ: آپ ﷺ نے ارشادفرمای: ۔ظاہر ہے کہ اس حکم میں مرداورعورت دونوں شامل ہیں۔

جواب:......اس حدی ث میں دو احتمال ہیں: (۱): ی تو اس حدی ث میں مرداورعورت دونوں کی زکا بیان ہے۔(۲): ی صرف مرد کی زکا بیان ہے۔اور یہ دوسرا معنی متعین ہے،ان احادی ث وآ ث رکی وجہ سے جو مرداورعورت کے فرق پ دلا ت کرتی ہیں۔

اس حدی ث سے مراد یہ ہے کہ: جیسے میں نے تم کو تعلیم دی ہے اس طر سے ز پڑھو، مردوں کو جیسی تعلیم دی ہے وہ اسی طر سے ز پڑھیں،اور عورتوں کو جس طرح تعلیم دی ہے، وہ اسی کے مطابق زادا کریں۔ورنہ ان تمام احادی ث کا کیا جواب ہوگا جن میں

[Website: DifaAhleSunnat.com]

دونوں کی زکا فرق بیان ہوا ہے۔

اَ حدیث شریف کا ظاہری معنی مراد لیا جائے تو لازم آ ہے کہ آپ ﷺ کے پیچھے ز پڑھنے والے سارے لوگ اس پ عمل کرتے ہوئے ساری تکبیریں بلند آواز سے کہیں، اور جہری زوں میں سورۂ فاتحہ اور سورت بھی زور سے پڑھیں۔ یہ مطلب نہ کسی نے لیا اور نہ لیا جاسکتا ہے۔ معلوم ہوا کہ ظاہری معنی مراد نہیں۔

پھر اس حدیث سے یہ استدلال کہ مرد وعورتوں کی زمیں کوئی فرق نہیں در ینہیں، اس لئے کہ اول تو اس جملہ کا سیاق وسباق ای خاص واقعہ ہے۔

(۱)......

۔(بخاری،

:۷۲۴۶)

ترجمہ:......حضرت مالک بن حویث رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: ہم نبی کریم ﷺ کی مت میں حاضر ہوئے، ہم (وفد کے افراد) جوان اور ہم عمر تھے، ہم آپ ﷺ کی مت میں بیس دن رہے۔ آپ ﷺ بہت شفیق تھے،۔ آپ ﷺ نے محسوس فرمایا کہ اب ہمارا دل اپنے گھر والوں کی طرف مشتاق ہے تو آپ ﷺ نے ہم سے پوچھا کہ: اپنے پیچھے ہم کن لوگوں کو چھوڑ کر آئے ہیں؟ ہم نے آپ ﷺ کو بتایا، تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ: اپنے گھر چلے جاؤ اور ان کے ساتھ رہو اور انہیں سکھاؤ اور بتاؤ (اسلام کے اعمال)

اور بہت سی . تیں آپ ﷺ نے کہیں جن میں بعض مجھے ی دنہیں ہیں اور بعض ی د ہیں اور فرمایا کہ: جس طرح مجھے تم نے   زپڑھتے دیکھا اسی طرح   زپڑھو، پس . .   ز کا وقت آجائے تو تم میں سے ای تمہارے لئے اذان دے اور جو . سے .ڑا ہو وہ امامت کرائے۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے فتح الباری میں لکھا ہے کہ: "

کے خطاب کو اَ اس کے سیاق سے ہٹ کر دیکھیں تو محسوس ہو" ہے کہ یہ ساری امت کو خطاب ہے کہ اس طرح   زپڑھیں جس طرح اس وقت پڑھی گئی، تو اس طرح استدلال ہوسکے گا ہر اس فعل پر جس کے . رے میں ث . " ہو جائے کہ یہ آپ ﷺ نے   زمیں کیا ہے کہ اس فعل کو   ز کے لئے لازمی ما جائے، لیکن یہ خطاب حضرت مالک بن حویث رضی اللہ عنہ اور ان کے ساتھیوں کو کیا َ یا تھا (جنہیں اس وقت   زپڑھنا نہیں آتی تھی) کہ وہ ان کی دیکھا دیکھی ارکان   ز کو ادا کرتے رہیں۔

ہاں اس حکم میں تمام امت شامل ہوسکتی ہے، بشرطیکہ انہی افعال پر نبی کریم ﷺ کا استمرار (مستقل کر) ث . " ہو جائے کہ آپ ﷺ نے ہمیشہ اسی طرح   زپڑھی ہو، اور پھر یہ حکم کے تحت داخل ہو کر وا . ہو جائے گا، لیکن بعض وہ افعال (جو اس   زمیں تھے) بعد میں ث . " نہیں ہوتے، لہذا جس پر دلیل موجود نہ ہو کہ یہ فعل بعد کو   زمیں ہوا تو یہ حکم   ز کی اپنی صفت اور حا " (طریقۂ ادائیگی) سے متعلق ہو جائے گا، اس لئے ہم "

" کے حکم پر اس وقت عمل کا حکم نہیں کرتے۔

(فتح الباری ص ۲۲۳۷ ج ۱۳۔ خواتین کے مسائل اور ان کا حل ص ۳۵۷ ج ۱۔ عورتوں کا طریقۂ   ز ص ۵۴۔ فتاوی دار العلوم زکریہ ص ج ۲۔ ئس الفقہ ص ۳۰۴ ج ۱)

[Website: DifaAhleSunnat.com]

اس حدیث کے مخاطب مرد ہیں نہ کہ عورتیں، ای بہترین استدلال

ای اور عمدہ جواب یہ ہے کہ:......حدیث شریف کے مخاطب مرد ہیں نہ کہ عورتیں، اور دلیل یہ ہے کہ حضرت مالک بن حویث رضی اللہ عنہ کے ساتھ جو وفد آیا تھا ان میں مرد تھے کوئی عورت نہ تھی، اور آپ ﷺ نے انہی کو مخاطب کر کے ارشاد فرمایا۔

دوسری اسی حدیث میں اس کی دلیل ہے کہ یہ خطاب مردوں سے ہے، وہ اس طرح کہ آگے حکم ہے کہ:

"تم میں سے ای تمہارے لئے اذان دے اور جو سے بڑا ہو وہ امامت کرے"

اور اذان کا حکم مردوں کے لئے ہے' عورتوں کے لئے نہیں، اسی طرح امامت بھی مرد کے ساتھ خاص ہے نہ کہ عورتوں کے ساتھ، معلوم ہوا کہ: اسی حدیث کے الفاظ صراحت سے بتلا رہے ہیں کہ یہ خطاب مردوں کو ہے عورتوں کو نہیں۔

اس کی ای مثال بھی دیکھئے! کوئی عورت کہے کہ: میں عمامہ باندھوں گی، اس لئے آپ ﷺ نے عمامہ باندھا، اسی طرح میں گریبان کھلا رکھوں گی، اس لئے کہ آپ ﷺ نے گریبان کھلا رکھا، میں کرتہ پاجامہ ٹخنوں سے اوپر بلکہ آدھی پنڈلی تک پہنوں گی، اس لئے کہ آپ ﷺ نے اسی طرح پہنا، اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿

﴾۔(سورۂ احزاب، آیت نمبر:۲۱)

ترجمہ:......حقیقت یہ ہے کہ تمہارے لئے رسول اللہ (ﷺ) کی ذات میں ای بہترین نمونہ ہے۔(آسان ترجمہ)

اس آیت میں " " کا ارشاد ہے، اور " " جیسے مردوں کے لئے ہے ایسے ہی عورتوں کے لئے بھی، اس لئے کہ " " فرمایا گیا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ

[Website: DifaAhleSunnat.com]

صرف ظاہری الفاظ سے کوئی حکم نہیں لگ سکتا۔

حضرت ام الدرداء رحمہا اللہ زمیں مردوں کی طرح بیٹھتی تھیں، دوسرا شبہ

دوسرا شبہ یہ ہے کہ: امام بخاری رحمہ اللہ نے تعلیقاً: حضرت ام الدرداء رحمہا اللہ کا اثر

کیا ہے کہ: وہ اپنی زمیں اس طرح بیٹھتی تھیں جس طرح مرد بیٹھتا ہے: ''

''۔

(بخاری شریف، :۸۲۷)

اس تعلیق کی اصل ذیل حدیث ہے:

(۲)......: ۔

(مصنف ابی شیبہ ص ۵۰۷ ج ۲، :۲۸۰۱)

ترجمہ:......حضرت مکحول رحمہ اللہ بیان کرتے ہیں کہ: ام الدرداء زمیں مردوں کی طرح بیٹھتی تھیں۔

اس کا جواب یہ ہے کہ:......اولاً تو جن کا حوالہ دیا ہے، وہ حضرت ام الدرداء رضی اللہ عنہا صحابیہ خاتون نہیں ہیں، بلکہ یہ ایک تابعیہ بزرگ خاتون ہیں، جیسا کہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ نے ''فتح الباری'' اور علامہ عینی رحمہ اللہ نے ''عمدۃ القاری'' میں تحقیق سے بتلایا ہے۔

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی دو بیویاں تھیں: دونوں کی کنیت ام الدرداء تھی، البتہ ایک کے ساتھ کبریٰ اور دوسری کے ساتھ صغریٰ لگتا تھا، ام الدرداء کبریٰ کا نام: تھا اور وہ صحابیہ تھیں، اور ام الدرداء صغریٰ کا نام تھا اور وہ تابعیہ فقیہہ تھیں۔

لہٰذا ان کا قول و عمل دوسرے مجتہدین رحمہم اللہ بلکہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے مقابلہ میں حجت اور قابل قبول نہیں ہوسکتا۔ اور یہاں تو صرف مجتہدین امت اور صحابہ ہی خلاف

[Website: DifaAhleSunnat.com]

نہیں بلکہ ان کا یہ عمل رسول اللہ ﷺ کے قول کے بھی خلاف ہے۔

دوسرا یہ ہے کہ: حضرت ام الدرداء رحمہا اللہ نے کسی عذر سے ایسا کیا ہوگا، کیو یہ بڑی زاہدہ اور فقیہہ اور نیک خاتون تھیں، جیسا کہ ابن حبان اور ابن حجر رحمہما اللہ نے صرا فرمائی ہے۔

پھر یہ حضرت مکحول رحمہ اللہ نے جو فرمایا ہے کہ: حضرت ام الدرداء رحمہا اللہ زمیں مردوں کی طرح بیٹھتی تھیں، اس سے ان کی مراد بعض کیفیتوں میں مرد کی طرح بیٹھنا ہو، جیسے بعض ائمہ کا مسلک ہے کہ آ ی قعدہ میں مرد اور عورت دونوں اس طرح بیٹھیں گے کہ دونوں پیر داہنی طرف نکال دیں گے اور سرین کے بل بیٹھیں گے۔

(تحفۃ القاری ص۱۵۳ ج۳۔ ا م الباری ص۵۲۳ ج۳۔ ئس الفقہ ص۳۰۴ ج۱)

پھر یہ صرا خود ا دلیل ہے کہ مرد کی کیفیت ی کی اور تھی اور عورتوں کی اور، ورنہ اس صرا کی ضرورت کیوں پیش آئی کہ مردوں کی طرح بیٹھتی تھیں، اَ عورتیں اسی طرح بیٹھتی تھیں جس مرد ی تو اس طرح کہنے کی ضرورت ہی پیش نہیں آتی۔

ا نکتہ

سورۂ نور کی آیت: ۳۵/۳۷ میں اللہ تعالی نے آسمان وزمین میں جو نور ہدا ہے اس کی ا مثال بیان کی ہے، پھر فرمایا کہ: وہ نور ہدا مسجدوں میں پیدا ہوتا ہے، کیو وہاں ایسے مرد عبادت کرتے ہیں، جن کو اللہ تعالی کے ذکر سے نہ تجارت غافل کرتی ہے اور نہ ی وفرو ﴿ ﴾ اس میں لفظ ''رِجَال'' سے معلوم ہوا کہ عورتیں مسجد میں نہیں جا گی۔ (تحفۃ القاری ص۲۷ ج۴)

[Website: DifaAhleSunnat.com]